بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیند میں روزے دار کے منہ میں بارش کا پانی چلا گیا تو روزے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی بندے کا روزہ تھا اور وہ روزے کی حالت میں سو گیا اور اس کے منہ میں بارش کا پانی چلا گیا تو اس کا روزہ ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب

روزے دار کے منہ میں بارش کا پانی چلا گیا اور وہ حلق سے نیچے اتر گیا، تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا، خواہ جاگتے میں ایسا ہوا ہو، یا سوتے میں۔

تحفۃ الفقہاء میں ہے"وكذلك الصائم إذا فتح فاه ورفع رأسه إلى السماء فوقع قطرة من المطر في حلقه يفسد صومه لأنه نادر وكذلك إذا وجد في حلق النائم يفسد صومه لأنه نادر"ترجمہ: اسی طرح روزہ دار جب اپنا منہ کھولے اور اپنا سر آسمان کی طرف کرے اور بارش کا قطرہ اس کے حلق میں چلا جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ یہ نادر الوقوع ہے۔ اسی طرح اگر سوئے ہوئے روزہ دار کے حلق میں (بارش کا قطرہ) پایا جائے تو اس کا بھی روزہ ٹوٹ جائے گا کیونکہ یہ نادر الوقوع ہے۔ (تحفۃ الفقھاء، جلد 1، صفحہ 354، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الاشباہ والنظائر میں ہے "بيان أن النائم كالمستيقظ في بعض المسائل۔قال الولوالجي في آخر فتاواه:النائم كالمستيقظ في خمس وعشرين مسألة:الأولى: إذا نام الصائم على قفاه وفوه مفتوح فقطر قطرة من ماء المطر في فيه فسد صومه،وكذا لو قطر أحد قطرة من الماء في فيه وبلغ جوفه"ترجمہ: اس بات کا بیان کہ بعض مسائل میں سونے والا جاگنے والے کی طرح ہے، ولوالجی نے اپنے فتاوی کے آخر میں کہا: سونے والا پچیس مسائل میں جاگنے والے کی طرح ہے، ان میں سے پہلا یہ ہے کہ جب روزہ دار اپنی پیٹھ کے بل سوئے اور اس کا منہ کھلا ہو، پس بارش کے پانی کا ایک قطرہ اس کے منہ میں ٹپک جائے تو اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا، اور اسی طرح اگر کسی شخص نے اس کے منہ میں پانی کا ایک قطرہ بھی ڈال دیا اور وہ اس کے جوف میں پہنچ گیا۔ (الاشباہ والنظائر، صفحہ 275، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تنویر الابصار میں روزہ فاسد ہونے کی صورتیں بیان کرتے ہوئے فرمایا: "دخل حلقه مطر او ثلج"ترجمہ: روزہ دار کے حلق میں بارش کا پانی یا اولا چلا گیا (تو روزہ ٹوٹ جائے گا)۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے"فيفسد في الصحيح ولو بقطرة"ترجمہ: پس صحیح قول کے مطابق روزہ ٹوٹ جائے گا اگرچہ ایک قطرہ ہی حلق میں داخل ہو۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، جلد 3، صفحہ 434، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "**کسی نے روزہ دار کی طرف کوئی چیز پھینکی، وہ اُس کے حلق میں چلی گئی روزہ جاتا رہا۔ سوتے میں پانی پی لیا یا کچھ کھا لیا یا مونھ کھولا تھا اور پانی کا قطرہ یا اولا حلق میں جا رہا روزہ جاتا رہا۔**" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 987، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4670

تاریخ اجراء : 30رجب المرجب1447ھ/20جنوری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net